قربت یا دُوری؟

گناہ کا آغاز

qurbat yā dūrī? gunāh kā āġhāz

Fellowship or Separation? The Advent of Sin

by Bakhtullah

[*Zinda Kalam 2*]

(Urdu—Persian script)

© 2026 www.chashmamedia.org
published and printed by
GWCS, New Delhi

illus. J. Padgett
https://www.freebibleimages.org/illustrations/adam-eve-fall/

Bible quotations are from UGV.

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

قربت تب رشتہ	1
قربت تب سکون	2
قربت تب یگانگت	4
دُوری تب غلطیاں	8
دُوری تب غرور	10
دُوری تب شرم، ڈر اور بہانہ بازی	12
دُوری تب مصیبتیں	17
دُوری تب سکون ختم	22
توریت، پیدائش 2:4–3:24	25

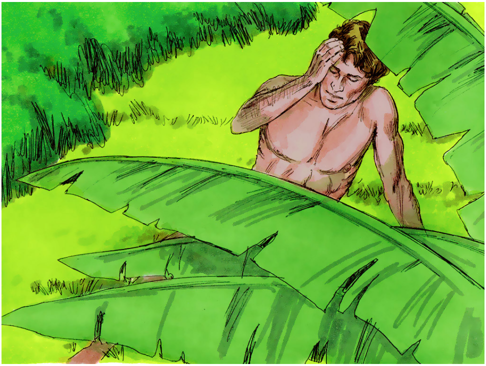

توریت شروع میں فرماتی ہے کہ خدا نے انسان کو اپنی صورت پر بنا کر اُسے دُنیا پرحکومت کرنے کا اختیار دیا۔ اب توریت رُک کر مزید صفائی سے بتاتی ہے کہ انسان کس طرح بن گیا۔ پہلی بات جو ہم سیکھتے ہیں،

قربت تب رشتہ

لکھا ہے،

> رب خدا نے زمین سے مٹی لے کر انسان کو تشکیل دیا اور اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا تو وہ جیتی جان ہوا۔

- خدا نے انسان کو کس طرح بنایا؟

اُس نے مٹی لے کر اُسے تشکیل دیا، پھر اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا۔

- کیا خدا نے جانوروں میں دم بھی پھونکا؟

نہیں۔

- تو پھر انسان میں دم پھونکنے سے کیا ظاہر ہوا؟

یہ ظاہر ہوا کہ خدا کا انسان سے ایک خاص رشتہ ہے۔ جانوروں کا خدا سے یہ رشتہ نہیں ہے۔

- اگر ہمارا خاص رشتہ ہے تو پھر خدا ہم سے کیا چاہتا ہے؟

وہ چاہتا ہے کہ ہم اُس سے اچھا رشتہ رکھیں۔ ہم ایسا کام کریں جس سے وہ خوش ہو۔ دوسری بات،

قربت تب سکون

پھر لکھا ہے،

رب خدا نے پہلے آدمی کو باغ عدن میں رکھا تاکہ وہ اُس کی باغ بانی اور حفاظت کرے۔ لیکن رب خدا نے اُسے آگاہ کیا، "تجھے ہر درخت کا پھل کھانے کی اجازت ہے۔ لیکن جس درخت کا پھل اچھے اور بُرے کی پہچان دلاتا ہے اُس کا پھل کھانا منع ہے۔ اگر اُسے کھائے تو یقیناً مرے گا۔"

◄ خدا نے پہلے آدمی کو کہاں رکھا؟

باغِ عدن میں۔

◄ یہ کیسا باغ تھا؟

ایک ایسا باغ جس میں آدمی جی بھر کر کھا سکتا تھا۔ اُس میں وہ سکون سے رہ سکتا تھا۔

◄ خدا نے اُسے ایک ذمے داری بھی دی۔ وہ کیا؟

باغ کی باغ بانی اور حفاظت۔

◄ اِس سے خدا نے کیا ظاہر کیا؟

یہ کہ باغ میں یہ آدمی میرا نمائندہ ہے جس سے مَیں خوش ہوں۔ جس طرح مَیں دُنیا کی رکھ والی کرتا ہوں اُسی طرح وہ باغ کی رکھ والی کرے گا۔

◄ لیکن خدا نے اُسے ایک سنجیدہ بات بھی بتائی۔ وہ کیا؟

ہر درخت کا پھل کھاؤ، مگر ایک درخت کا پھل مت کھانا—اُس کا جو اچھے اور بُرے کی پہچان دلاتا ہے۔ تیسری بات،

قربت تب یگانگت

لکھا ہے،

> رب خدا نے کہا، "اچھا نہیں کہ آدمی اکیلا رہے۔ مَیں اُس کے لئے ایک مناسب مددگار بناتا ہوں۔"

◄ **اب تک آدمی اکیلا ہی تھا۔ لیکن خدا جانتا تھا کہ یہ اچھا نہیں ہے۔ تب اُس نے کیا فرمایا؟**

یہ فرمایا کہ مَیں اُس کے لئے ایک مناسب مددگار بناتا ہوں۔ آگے لکھا ہے،

> تب رب خدا نے اُسے سُلا دیا۔ جب وہ گہری نیند سو رہا تھا تو اُس نے اُس کی پسلیوں میں سے ایک نکال کر اُس کی جگہ گوشت بھر دیا۔ پسلی سے اُس نے عورت بنائی اور اُسے آدمی کے پاس لے آیا۔ اُسے دیکھ کر وہ پکار اُٹھا، "واہ! یہ تو مجھ جیسی ہی ہے، میری ہڈیوں میں سے ہڈی اور میرے گوشت میں سے گوشت ہے۔ اِس کا نام ناری رکھا جائے کیونکہ وہ نر سے نکالی گئی ہے۔" اِس لئے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر اپنی بیوی کے ساتھ پیوست ہو جاتا ہے، اور وہ دونوں

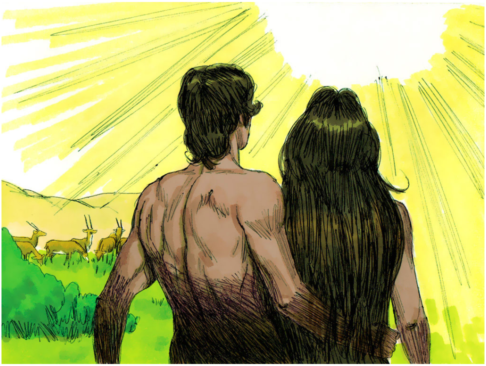

ایک ہو جاتے ہیں۔ دونوں، آدمی اور عورت ننگے تھے، لیکن
یہ اُن کے لئے شرم کا باعث نہیں تھا۔

◄ خدا نے عورت کو کس طرح بنایا؟

اُس نے آدمی کی ایک پسلی نکال کر اُسے بنایا۔

◄ تب آدمی نے کیا پکار اُٹھا؟

واہ! یہ تو مجھ جیسی ہی ہے، میری ہڈیوں میں سے ہڈی اور میرے گوشت میں سے گوشت ہے۔

◄ اِس سے وہ کیا کہنا چاہتا تھا؟

یہ میری خونی رشتے دار ہے۔ یہ نہ صرف کٹھ پُتلی یا جانور ہے۔ یہ میری طرح انسان ہے جو سوچ سکتی ہے، ہاں میرے ساتھ بات بھی کر سکتی ہے۔ یہ سچ مُچ مناسب مددگار ہے، کیونکہ اب ہم مل کر زندگی کا مزہ لے سکتے ہیں۔

◄ اِس لئے مرد شادی کے بعد کیا کرتا ہے؟

وہ اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر اپنی بیوی کے ساتھ پیوست ہو جاتا ہے، اور وہ دونوں ایک ہو جاتے ہیں۔ بے شک وہ ماں باپ کی برکت کے تحت رہتے ہیں، لیکن اب اُن کی اپنی فیملی ہے۔

کتنی شان دار زندگی! آدم اور حوّا کتنے خوش تھے! وہ ایک خوب صورت باغ میں رہتے تھے۔ وہ اپنے مالک و خالق اور ایک دوسرے سے محبت رکھتے تھے۔ خدا کی قربت اُنہیں حاصل تھی، اُس کے ساتھ اچھا رشتہ اُن کے دلوں کو سکون دلاتا تھا۔ ساتھ ساتھ اُن کا ایک دوسرے سے رشتہ اچھا تھا، پوری یگانگت تھی۔ لیکن جلد ہی اِس دُنیا پر سایہ چھا گیا— گناہ اور موت کا سایہ۔ اِس لئے چوتھی بات،

دُوری تب غلطیاں

لکھا ہے،

> سانپ زمین پر چلنے پھرنے والے اُن تمام جانوروں سے زیادہ چالاک تھا جن کو رب خدا نے بنایا تھا۔ اُس نے عورت سے پوچھا، "کیا اللہ نے واقعی کہا کہ باغ کے کسی بھی درخت کا پھل نہ کھانا؟"

◄ کیا سانپ نے کہا کہ خدا نے جھوٹ بولا؟

نہیں۔ اُس نے باتیں آگے پیچھے کرکے سیدھی سی بات اُس کے اُلٹ میں بدل دیا۔

◄ خدا نے تو ایک ہی درخت کا پھل کھانا منع کیا تھا۔ اب سانپ نے یہ بات تھوڑا بدل دیا۔ کس طرح؟

اُس نے پوچھا، کیا خدا نے واقعی ہر درخت کا پھل کھانا منع کیا؟ جہاں خدا نے ایک درخت کا پھل منع کیا وہاں سانپ نے ہر درخت کی بات کی اور یوں عورت کے ذہن میں شک کا بیج ڈال دیا۔ آگے لکھا ہے،

> عورت نے جواب دیا، "ہرگز نہیں۔ ہم باغ کا ہر پھل کھا سکتے ہیں، صرف اُس درخت کے پھل سے گریز کرنا ہے جو باغ کے بیچ میں ہے۔ اللہ نے کہا کہ اُس کا پھل نہ کھاؤ بلکہ اُسے چھونا بھی نہیں، ورنہ تم یقیناً مر جاؤ گے۔"

◄ کیا آپ نے نوٹ کیا؟ عورت کی بات صحیح تو تھی، لیکن بیچ میں ایک غلط بات بھی آ گئی۔ وہ کیا؟

خدا نے نہیں فرمایا تھا کہ درخت کو چھونا بھی نہیں۔ خدا نے صرف اِتنا ہی کہا تھا کہ اُس کا پھل مت کھانا۔ مطلب ہے، شک کا بیج اُگ آیا تھا۔

ایسی بہت ساری چھوٹی موٹی غلطیوں سے سانپ نے عورت کو ورغلایا۔

◄ اِس سے ہم کیا سیکھتے ہیں؟

یہ کہ ہم ایسی چھوٹی موٹی غلطیوں سے بچے رہیں۔ چھوٹے گناہ بڑے گناہوں تک لے جاتے ہیں۔ اب پانچویں بات،

دُوری تب غرور

> سانپ نے عورت سے کہا، "تم ہرگز نہ مروگے، بلکہ اللّٰہ جانتا ہے کہ جب تم اُس کا پھل کھاؤ گے تو تمہاری آنکھیں کھل جائیں گی اور تم اللّٰہ کی مانند ہو جاؤ گے، تم جو بھی اچھا اور بُرا ہے اُسے جان لو گے۔"

◄ اب سانپ نے عورت کو لالچ دلایا۔ کس طرح؟

خدا نے فرمایا تھا کہ یہ درخت اچھے اور بُرے کی پہچان دلاتا ہے۔ اب سانپ نے یہ لالچ دلایا کہ تم اللّٰہ کی مانند ہو جاؤ گے۔ جو بھی اچھا اور بُرا ہے اُسے تم جان لو گے۔

◄ خدا کی مانند ہونا: کیا یہ مناسب خیال ہے؟

بالکل نہیں۔ نہ انسان کبھی خالق بن سکتا ہے، نہ وہ اُس کی طرح سب کچھ جان سکتا ہے۔ اِسی سوچ سے کہ ہم خدا کی مانند ہو سکتے ہیں گناہ کا آغاز ہوا۔ یہی گناہ کی کڑوی جڑ ہے۔

◄ جو سوچتا ہے کہ وہ خدا کی مانند بن سکتا ہے وہ کس قسم کا انسان ہے؟

وہ مغرور ہے۔ خدا جیسا بننے کے پیچھے غرور اور گھمنڈ ہے۔ یوں ہم دیکھتے ہیں کہ گناہ چھوٹی موٹی غلطیوں سے شروع ہو کر غرور تک پہنچ گیا۔ اِس کا کیا نتیجہ نکلا؟ چھٹی بات،

دُوری تب شرم، ڈر اور بہانہ بازی

لکھا ہے،

> عورت نے درخت پر غور کیا کہ کھانے کے لئے اچھا اور دیکھنے میں بھی دل کش ہے۔ سب سے دل فریب بات یہ کہ اُس سے سمجھ حاصل ہو سکتی ہے! یہ سوچ کر اُس نے اُس کا پھل لے کر اُسے کھایا۔ پھر اُس نے اپنے شوہر کو بھی دے دیا، کیونکہ وہ اُس کے ساتھ تھا۔ اُس نے بھی کھا لیا۔ لیکن کھاتے ہی اُن کی آنکھیں کھل گئیں اور اُن کو معلوم ہوا کہ ہم ننگے ہیں۔ چنانچہ اُنہوں نے انجیر کے پتے سی کر لنگیاں بنا لیں۔

◄ جب دونوں نے پھل کھایا تو کیا ہوا ؟

اُن کی آنکھیں کُھل گئیں۔

◄ کیا آنکھیں کُھلنے کا خاص فائدہ ہوا ؟

نہیں۔ بس اُنہیں معلوم ہوا کہ وہ ننگے ہیں۔

◄ پہلے اُنہیں محسوس نہیں تھا کہ وہ ننگے ہیں۔ کیوں نہیں؟

اُن کا ایک دوسرے سے اور خدا سے تعلق گناہ سے بگڑ نہیں گیا تھا

اِس لئے شرم محسوس کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔

◄ اب اُنہوں نے اپنی شرم چھپانے کے لئے کیا کِیا ؟

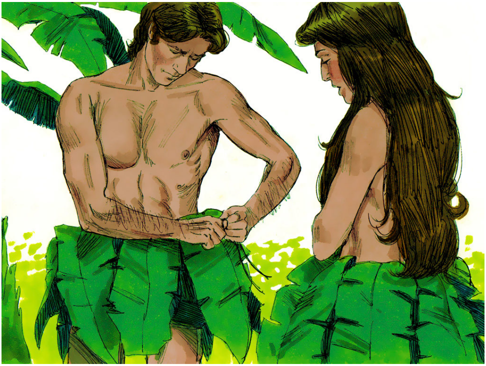

اُنہوں نے انجیر کے پتے سی کر لنگیاں بنا لیں۔

لکھا ہے،

> شام کے وقت جب ٹھنڈی ہَوا چلنے لگی تو اُنہوں نے رب خدا کو باغ میں چلتے پھرتے سنا۔ وہ ڈر کے مارے درختوں کے پیچھے چھپ گئے۔ رب خدا نے پکار کر کہا، "آدم، تُو کہاں ہے؟" آدم نے جواب دیا، "مَیں نے تجھے باغ میں چلتے ہوئے سنا تو ڈر گیا، کیونکہ مَیں ننگا ہوں۔ اِس لئے مَیں چھپ گیا۔" اُس نے پوچھا، "کس نے تجھے بتایا کہ تُو ننگا

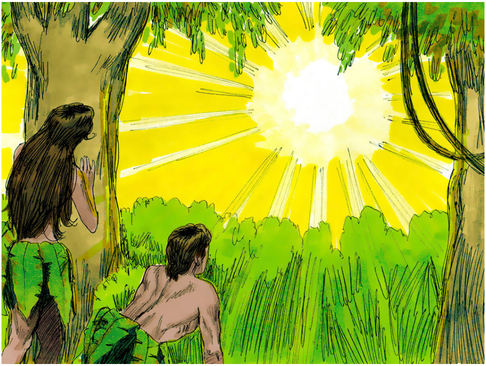

ہے؟ کیا تُو نے اُس درخت کا پھل کھایا ہے جسے کھانے سے
مَیں نے منع کیا تھا؟" آدم نے کہا، "جو عورت تُو نے میرے
ساتھ رہنے کے لئے دی ہے اُس نے مجھے پھل دیا۔ اِس
لئے مَیں نے کھا لیا۔" اب رب خدا عورت سے مخاطب ہوا،
"تُو نے یہ کیوں کیا؟" عورت نے جواب دیا، "سانپ نے
مجھے بہکایا تو مَیں نے کھایا۔"

◄ پہلے آدم اور حوّا خوشی سے خدا کے حضور آتے تھے۔ اب اُس کی آواز سن کر اُنھوں نے کیا کِیا؟

وہ ڈر کے مارے درختوں کے پیچھے چھپ گئے۔ اب اُن کے اور خدا کے درمیان گناہ کی خلا آ گئی تھی۔

اب دھیان دیں کہ خدا نے کیا کِیا۔ وہ تو پہلے سے سب کچھ جانتا تھا۔ جو اُس نے ابھی کیا وہ اُس نے اُنہیں سمجھانے کے لئے کیا۔ پہلے اُس نے آدم کو آواز دی۔

◄ جب آدم سامنے آیا تو آدم نے کیا کہا ؟

مَیں ڈر گیا، کیونکہ مَیں ننگا تھا۔ ڈر اور شرم ظاہر ہوئی۔

◄ خدا دونوں کی پوچھ گچھ کرنے لگا۔ جواب میں وہ کیا کرنے لگے؟

وہ بہانے بنانے لگے۔ آدم نے عورت کو قصوروار ٹھہرایا، اورعورت نے سانپ کو قصوروار ٹھہرایا۔ دوسروں کو قصوروار ٹھہرانا، یہ ہم سب کا آزمایا ہوا طریقہ ہوتا ہے۔ ساتویں بات،

دُوری تب مصیبتیں

لکھا ہے،

> رب خدا نے سانپ سے کہا، ”چونکہ تُو نے یہ کیا، اِس لئے تُو تمام مویشیوں اور جنگلی جانوروں میں لعنتی ہے۔ تُو عمر بھر پیٹ کے بل رینگے گا اور خاک چاٹے گا۔ مَیں تیرے اورعورت کے درمیان دُشمنی پیدا کروں گا۔ اُس کی اولاد تیری اولاد کی دُشمن ہو گی۔ وہ تیرے سر کو کچل ڈالے گی جبکہ تُو اُس کی ایڑی پر کاٹے گا۔“

◄ خدا نے سانپ کو کیا سزا دی؟

اُس نے فرمایا کہ تُو لعنتی ہے۔ تُو پیٹ کے بل رینگے گا اور خاک چاٹے گا۔ ساتھ ساتھ تیرے اورعورت کے درمیان دُشمنی رہے گی۔

◄ خدا کی بات میں ایک وعدہ بھی شامل ہے۔ وہ کیا؟

سانپ تو عورت کی ایڑی پر کاٹے گا مگر عورت اُس کا سر کچل ڈالے گی۔

◄ اِس کا کیا مطلب ہے؟

یہ مستقبل کے بارے میں ایک پیش گوئی ہے۔ سانپ کے پیچھے تو ابلیس ہے۔ ابلیس عورت کو نقصان پہنچاتا رہے گا لیکن ایک وقت آئے گا جب عورت اُس کا سر کچل ڈالے گی۔

◄ یہ کس طرح ہو جائے گا؟

ایک وقت آئے گا جب عورت سے پیدا ہوا المسیح آ کر ابلیس کو شکست دے گا۔ آگے لکھا ہے،

> پھر رب خدا عورت سے مخاطب ہوا اور کہا، ”جب تُو اُمید سے ہو گی تو مَیں تیری تکلیف کو بہت بڑھاؤں گا۔ جب تیرے بچے ہوں گے تو تُو شدید درد کا شکار ہو گی۔ تُو اپنے شوہر کی تمنا کرے گی لیکن وہ تجھ پر حکومت کرے گا۔“

◄ عورت کی سزا کیا ہے؟

بچوں کو جنم دیتے وقت وہ شدید درد کا شکار ہو گی۔ ساتھ ساتھ شوہر کے ساتھ تعلق میں وہ یگانگت نہیں رہے گی جو پہلے تھی۔ پہلے وہ برابر اور یک دل تھے۔ اب جھگڑا اور ایک دوسرے کو دبانے کا رجحان قائم رہے گا۔ پھر لکھا ہے،

> آدم سے اُس نے کہا، ”تُو نے اپنی بیوی کی بات مانی اور اُس درخت کا پھل کھایا جسے کھانے سے مَیں نے منع کیا تھا۔ اِس لئے تیرے سبب سے زمین پر لعنت ہے۔ اُس سے

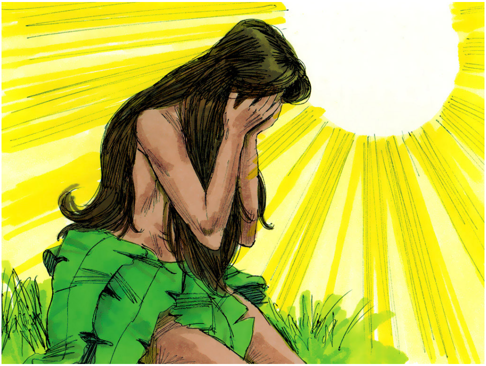

خوراک حاصل کرنے کے لئے تجھے عمر بھر محنت مشقت کرنی پڑے گی۔ تیرے لئے وہ خاردار پودے اور اونٹ کٹارے پیدا کرے گی، حالانکہ تُو اُس سے اپنی خوراک بھی حاصل کرے گا۔ پسینہ بہا بہا کر تجھے روٹی کمانے کے لئے بھاگ دوڑ کرنی پڑے گی۔ اور یہ سلسلہ موت تک جاری رہے گا۔ تُو محنت کرتے کرتے دوبارہ زمین میں لوٹ جائے گا، کیونکہ تُو اُسی سے لیا گیا ہے۔ تُو خاک ہے اور دوبارہ خاک میں مل جائے گا۔“

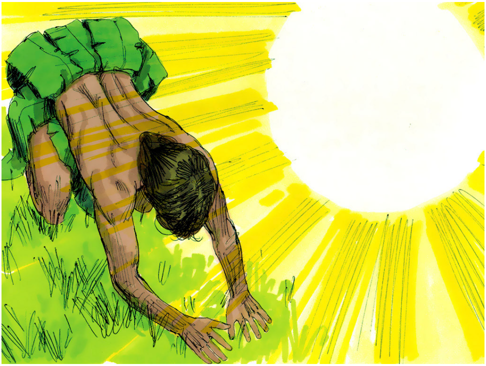

◄ آدم کی کیا سزا ہے؟

آئندہ اُسے خوراک حاصل کرنے کے لئے بڑی محنت مشقت کرنی پڑے گی۔ دوسرے، آخر میں وہ مرکر دوبارہ اُس مٹی میں بدل جائے گا جس سے بن گیا تھا۔

تب خدا نے اُن کے لئے کھالوں سے لباس بنا کر اُنہیں پہنایا۔ وہ جانتا تھا کہ جو کچھ کپڑے اُنہوں نے پتوں سے اپنے لئے بنائے تھے وہ بے کار ہیں۔ آٹھویں بات،

دُوری تب سکون ختم

لکھا ہے،

> اُس نے کہا، "انسان ہماری مانند ہو گیا ہے، وہ اچھے اور بُرے کا علم رکھتا ہے۔ اب ایسا نہ ہو کہ وہ ہاتھ بڑھا کر زندگی بخشنے والے درخت کے پھل سے لے اور اُس سے کھا کر ہمیشہ تک زندہ رہے۔" اِس لئے رب خدا نے اُسے باغِ عدن سے نکال کر اُس زمین کی کھیتی باڑی کرنے کی ذمہ داری دی جس میں سے اُسے لیا گیا تھا۔ انسان کو خارج کرنے کے بعد اُس نے باغِ عدن کے مشرق میں کروبی فرشتے کھڑے کئے اور ساتھ ساتھ ایک آتشی تلوار رکھی جو اِدھر اُدھر گھومتی تھی تاکہ اُس راستے کی حفاظت کرے جو زندگی بخشنے والے درخت تک پہنچاتا تھا۔

◄ سانپ نے کہا تھا کہ تم اللّٰہ کی مانند ہو جاؤ گے۔ اب خدا فرماتا ہے کہ ایک حد تک یہ ہو بھی گیا تھا۔ کس طرح؟
اب وہ بُرا کام کر کے اچھے اور بُرے کا علم رکھتے تھے۔

◄ یہ دیکھ کر خدا نے ایک بہت ضروری کام کیا۔ وہ کیا ؟
باغ میں ایک درخت تھا، جس کا پھل کھا کر انسان ہمیشہ تک زندہ رہ سکتا تھا۔ اِس لئے خدا نے اُنہیں باغ سے خارج کرکے باغ کے دروازے پر فرشتے کھڑے کیئے تاکہ انسان آئندہ باغ میں داخل نہ ہو سکے۔

◄ یہ کام کیوں ضروری تھا ؟
اگر وہ اُس پھل سے کھا لیتے تو ابد تک زندہ رہتے۔ ناقص حالت میں ابد تک زندہ رہنا ایک بہت بُری بات ہوتی۔ خدا کا ایک اَور

منصوبہ تھا۔ بعد میں ایک آئے گا جو المسیح کہلائے گا۔ وہ انسان کو اُس کے گناہوں سے نجات دے کر اُس کا خدا سے تعلق ٹھیک کرے گا۔ اُس پر ایمان لا کر انسان کو ابدی زندگی ملے گی۔

غرض ہم نے دیکھ لیا ہے کہ جب ہم خدا کے قریب رہتے ہیں تب ہی ہمارا اُس سے رشتہ اچھا رہتا ہے، تب ہی ہمیں سکون اور یگانگت حاصل ہے۔ جب ہم گناہ کے باعث اُس سے دُور ہو جاتے ہیں تب ہم سے غلطیاں ہوتی رہتی ہیں اور ہم مغرور ہو جاتے ہیں۔ نتیجے میں ہم شرم، ڈر اور بہانہ بازی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ہم مصیبتوں میں اُلجھے رہتے ہیں اور پہلا جیسا سکون ختم ہو جاتا ہے۔

پھر بھی خدا نے آدم اور حوا کو اُمید دلائی کہ ایک وقت آئے گا جب المسیح دُنیا میں آ کر ابلیس کو شکست دے گا۔ اُس وقت جو اُس پر ایمان لائے گا وہ ابدی زندگی اور ہمیشہ کا سکون پائے گا۔

توریت، پیدائش 2:4–3:24

یہ آسمان و زمین کی تخلیق کا بیان ہے۔ جب رب خدا نے آسمان و
زمین کو بنایا تو شروع میں جھاڑیاں اور پودے نہیں اُگتے تھے۔ وجہ
یہ تھی کہ اللہ نے بارش کا انتظام نہیں کیا تھا۔ اور ابھی انسان بھی
پیدا نہیں ہوا تھا کہ زمین کی کھیتی باڑی کرتا۔ اِس کی بجائے زمین
میں سے دُھند اُٹھ کر اُس کی پوری سطح کو تر کرتی تھی۔ پھر رب خدا
نے زمین سے مٹی لے کر انسان کو تشکیل دیا اور اُس کے نتھنوں میں
زندگی کا دم پھونکا تو وہ جیتی جان ہوا۔

رب خدا نے مشرق میں ملکِ عدن میں ایک باغ لگایا۔ اُس میں
اُس نے اُس آدمی کو رکھا جسے اُس نے بنایا تھا۔ رب خدا کے حکم
پر زمین میں سے طرح طرح کے درخت پھوٹ نکلے، ایسے درخت
جو دیکھنے میں دل کش اور کھانے کے لئے اچھے تھے۔ باغ کے بیچ
میں دو درخت تھے۔ ایک کا پھل زندگی بخشتا تھا جبکہ دوسرے کا
پھل اچھے اور بُرے کی پہچان دلاتا تھا۔ عدن میں سے ایک دریا

نکل کر باغ کی آب پاشی کرتا تھا۔ وہاں سے بہہ کر وہ چار شاخوں
میں تقسیم ہوا۔پہلی شاخ کا نام فیسون ہے۔ وہ ملکِ حویلہ کو گھیرے
ہوئے بہتی ہے جہاں خالص سونا، گُوگل کا گوند اور عقیقِ احمر پائے
جاتے ہیں۔ دوسری کا نام جیحون ہے جو کوش کو گھیرے ہوئے بہتی
ہے۔ تیسری کا نام دِجلہ ہے جو اسور کے مشرق کو جاتی ہے اور
چوتھی کا نام فرات ہے۔
رب خدا نے پہلے آدمی کو باغِ عدن میں رکھا تاکہ وہ اُس کی باغ
بانی اور حفاظت کرے۔لیکن رب خدا نے اُسے آگاہ کیا، ”تجھے ہر
درخت کا پھل کھانے کی اجازت ہے۔لیکن جس درخت کا پھل
اچھے اور بُرے کی پہچان دلاتا ہے اُس کا پھل کھانا منع ہے۔ اگر
اُسے کھائے تو یقیناً مرے گا۔“
رب خدا نے کہا، ”اچھا نہیں کہ آدمی اکیلا رہے۔ مَیں اُس کے
لئے ایک مناسب مددگار بناتا ہوں۔“

رب خدا نے مٹی سے زمین پر چلنے پھرنے والے جانور اور ہَوا کے پرندے بنائے تھے۔ اب وہ اُنہیں آدمی کے پاس لے آیا تاکہ معلوم ہو جائے کہ وہ اُن کے کیا کیا نام رکھے گا۔ یوں ہر جانور کو آدم کی طرف سے نام مل گیا۔ آدمی نے تمام مویشیوں، پرندوں اور زمین پر پھرنے والے جانداروں کے نام رکھے۔ لیکن اُسے اپنے لئے کوئی مناسب مددگار نہ ملا۔

تب رب خدا نے اُسے سُلا دیا۔ جب وہ گہری نیند سو رہا تھا تو اُس نے اُس کی پسلیوں میں سے ایک نکال کر اُس کی جگہ گوشت بھر دیا۔ پسلی سے اُس نے عورت بنائی اور اُسے آدمی کے پاس لے آیا۔ اُسے دیکھ کر وہ پکار اُٹھا، "واہ! یہ تو مجھ جیسی ہی ہے، میری ہڈیوں میں سے ہڈی اور میرے گوشت میں سے گوشت ہے۔ اِس کا نام ناری رکھا جائے کیونکہ وہ نر سے نکالی گئی ہے۔" اِس لئے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر اپنی بیوی کے ساتھ پیوست ہو جاتا

ہے، اور وہ دونوں ایک ہو جاتے ہیں۔ دونوں، آدمی اور عورت ننگے تھے، لیکن یہ اُن کے لئے شرم کا باعث نہیں تھا۔

سانپ زمین پر چلنے پھرنے والے اُن تمام جانوروں سے زیادہ چالاک تھا جن کو رب خدا نے بنایا تھا۔ اُس نے عورت سے پوچھا، "کیا اللہ نے واقعی کہا کہ باغ کے کسی بھی درخت کا پھل نہ کھانا؟" عورت نے جواب دیا، "ہرگز نہیں۔ ہم باغ کا ہر پھل کھا سکتے ہیں، صرف اُس درخت کے پھل سے گریز کرنا ہے جو باغ کے بیچ میں ہے۔ اللہ نے کہا کہ اُس کا پھل نہ کھاؤ بلکہ اُسے چھونا بھی نہیں، ورنہ تم یقیناً مر جاؤ گے۔" سانپ نے عورت سے کہا، "تم ہرگز نہ مرو گے، بلکہ اللہ جانتا ہے کہ جب تم اُس کا پھل کھاؤ گے تو تمہاری آنکھیں کھل جائیں گی اور تم اللہ کی مانند ہو جاؤ گے، تم جو بھی اچھا اور بُرا ہے اُسے جان لو گے۔"

عورت نے درخت پر غور کیا کہ کھانے کے لئے اچھا اور دیکھنے میں بھی دل کش ہے۔ سب سے دل فریب بات یہ کہ اُس سے سمجھ

حاصل ہو سکتی ہے! یہ سوچ کر اُس نے اُس کا پھل لے کر اُسے کھایا۔ پھر اُس نے اپنے شوہر کو بھی دے دیا، کیونکہ وہ اُس کے ساتھ تھا۔ اُس نے بھی کھا لیا۔ لیکن کھاتے ہی اُن کی آنکھیں کھل گئیں اور اُن کو معلوم ہوا کہ ہم ننگے ہیں۔ چنانچہ اُنہوں نے انجیر کے پتے سی کر لنگیاں بنا لیں۔

شام کے وقت جب ٹھنڈی ہَوا چلنے لگی تو اُنہوں نے رب خدا کو باغ میں چلتے پھرتے سنا۔ وہ ڈر کے مارے درختوں کے پیچھے چھپ گئے۔ رب خدا نے پکار کر کہا، "آدم، تُو کہاں ہے؟" آدم نے جواب دیا، "مَیں نے تجھے باغ میں چلتے ہوئے سنا تو ڈر گیا، کیونکہ مَیں ننگا ہوں۔ اِس لئے مَیں چھپ گیا۔" اُس نے پوچھا، "کس نے تجھے بتایا کہ تُو ننگا ہے؟ کیا تُو نے اُس درخت کا پھل کھایا ہے جسے کھانے سے مَیں نے منع کیا تھا؟" آدم نے کہا، "جو عورت تُو نے میرے ساتھ رہنے کے لئے دی ہے اُس نے مجھے پھل دیا۔ اِس لئے مَیں نے کھا لیا۔" اب رب خدا عورت سے مخاطب ہوا،

”تُو نے یہ کیوں کیا؟“ عورت نے جواب دیا، ”سانپ نے مجھے بہکایا تو مَیں نے کھایا۔“

رب خدا نے سانپ سے کہا، ”چونکہ تُو نے یہ کیا، اِس لئے تُو تمام مویشیوں اور جنگلی جانوروں میں لعنتی ہے۔ تُو عمر بھر پیٹ کے بل رینگے گا اور خاک چاٹے گا۔ مَیں تیرے اور عورت کے درمیان دشمنی پیدا کروں گا۔ اُس کی اولاد تیری اولاد کی دشمن ہو گی۔ وہ تیرے سر کو کچل ڈالے گی جبکہ تُو اُس کی ایڑی پر کاٹے گا۔“

پھر رب خدا عورت سے مخاطب ہوا اور کہا، ”جب تُو اُمید سے ہو گی تو مَیں تیری تکلیف کو بہت بڑھاؤں گا۔ جب تیرے بچے ہوں گے تو تُو شدید درد کا شکار ہو گی۔ تُو اپنے شوہر کی تمنا کرے گی لیکن وہ تجھ پر حکومت کرے گا۔“ آدم سے اُس نے کہا، ”تُو نے اپنی بیوی کی بات مانی اور اُس درخت کا پھل کھایا جسے کھانے سے مَیں نے منع کیا تھا۔ اِس لئے تیرے سبب سے زمین پر لعنت ہے۔ اُس سے خوراک حاصل کرنے کے لئے تجھے عمر بھر محنت مشقت

کرنی پڑے گی۔ تیرے لئے وہ خاردار پودے اور اونٹ کٹارے
پیدا کرے گی، حالانکہ تُو اُس سے اپنی خوراک بھی حاصل کرے گا۔
پسینہ بہا بہا کر تجھے روٹی کمانے کے لئے بھاگ دوڑ کرنی پڑے
گی۔ اور یہ سلسلہ موت تک جاری رہے گا۔ تُو محنت کرتے کرتے
دوبارہ زمین میں لوٹ جائے گا، کیونکہ تُو اُسی سے لیا گیا ہے۔ تُو
خاک ہے اور دوبارہ خاک میں مل جائے گا۔"
آدم نے اپنی بیوی کا نام حوا یعنی زندگی رکھا، کیونکہ بعد میں وہ تمام
زندوں کی ماں بن گئی۔ رب خدا نے آدم اور اُس کی بیوی کے لئے
کھالوں سے لباس بنا کر اُنہیں پہنایا۔ اُس نے کہا، "انسان ہماری
مانند ہو گیا ہے، وہ اچھے اور بُرے کا علم رکھتا ہے۔ اب ایسا نہ ہو
کہ وہ ہاتھ بڑھا کر زندگی بخشنے والے درخت کے پھل سے لے اور
اُس سے کھا کر ہمیشہ تک زندہ رہے۔" اِس لئے رب خدا نے اُسے
باغِ عدن سے نکال کر اُس زمین کی کھیتی باڑی کرنے کی ذمہ داری
دی جس میں سے اُسے لیا گیا تھا۔ انسان کو خارج کرنے کے بعد

اُس نے باغِ عدن کے مشرق میں کروبی فرشتے کھڑے کئے اور ساتھ ساتھ ایک آتشی تلوار رکھی جو اِدھر اُدھر گھومتی تھی تاکہ اُس راستے کی حفاظت کرے جو زندگی بخشنے والے درخت تک پہنچاتا تھا۔